کے ظلم و بربریت سے تنگ آکر تین لاکھ سے زائد مسلمان پڑوسی ملک بنگلہ دیش ہجرت کرنے پر مجبور ہوئے۔ اور مختلف حادثات کا شکار ہوکر تقریباً چالیس ہزار جانیں ضائع ہوگئیں۔

ابھی گذشتہ رمضان یعنی ۱۴۰۸ھ کو پانچ مسلمانوں کو شہید کیا گیا۔ اور بہت سوں کو زخمی کر دیا۔

افسوس اس بات پر ہے کہ اس وقت پچاس کے قریب مسلمانوں کی مستقل حکومتیں ہیں۔ مذہبی بنیاد پر تو درکنار انسانی بنیاد پر بھی کبھی معقول خبر گیری نہیں کی۔ مذکورہ مظالم کے سدباب اور حقوق کی بحالی کے لئے اس سے قبل ارکان میں بہت سی تنظیمیں بنیں اور بہت سی تحریکیں چلیں۔ مگر صحیح اسلامی طریقے اور بنیادی اصول وضوابط سے عاری ہونے کی وجہ سے یہ تنظیمیں اور تحریکیں اپنی منزل مقصود تک نہ پہنچ سکیں۔ ان تمام حالات اور بانوں کے پیش نظر مسلمہ تنظیمی اصول وضوابط کے تحت صحیح اسلامی خطوط پر ایک تنظیم قائم کرنے کی ضرورت عرصہ دس سال سے شدت کے ساتھ محسوس کی جا رہی تھی۔ لہذا گذشتہ تین سالوں میں برما، بنگلہ دیش، پاکستان، سعودیہ، ملائیشیا اور تھائی لینڈ کے مختلف دورہ جات اور ہر ملک میں بسے ہوئے ہماری برادری کے اہل علم، اصحاب فکر، دانشوروں اور بااثر سماجی شخصیات کے مشوروں اور منظوری کے بعد ایک تنظیم بنام اتحاد المجاہدین ارکان بورما کی بنیاد ڈالی گئی ہے۔ جس کا مرکز بنگلہ دیش میں ہے۔ اس کے علاوہ پاکستان اور سعودیہ کی سطح پر بھی اس کی باضابطہ شاخیں قائم ہو چکی ہیں۔ اور الحمدللہ اتحاد المجاہدین ارکان بورما کو بنگلہ دیش کے بزرگ اور سرکردہ علمائے کرام کی باقاعدہ تائید و حمایت بھی حاصل ہے۔

اور اتحاد المجاہدین ارکان بورما کے ساتھ اب تک چھوٹی بڑی پانچ تنظیموں نے باقاعدہ انضمام اور تین تنظیموں نے اتحاد کر لئے ہیں۔ مزید کچھ تنظیموں کے نمائندوں سے مذاکرات جاری ہیں۔ اب ہم عالم اسلام، اسلامی تنظیموں اور قوم و ملت کے ہمدرد اور جلیل القدر علمائے کرام سے دردمندانہ اپیل کرتے ہیں کہ ارکان میں اعلائے کلمۃ اللہ اور مظلوم مسلمانوں کے غصب شدہ حقوق کی بحالی کے لئے قائم شدہ تنظیم " اتحاد المجاہدین ارکان بورما " کی ہر طرح مدد کی جائے۔ نیز مشوروں و تجاویز کے ذریعے اس کی رہنمائی و سرپرستی کی جائے۔

اللہ پاک مسلمانوں کو سربلندی عطا کرے اور کافروں کو نیست و نابود کرے۔ (اتحاد المجاہدین ارکان بورما)

<u>دو اہم تعزیت نامے</u>

۱۲ر جون ۱۹۸۸ء

برادر مکرم و محترم جناب مولانا سمیع الحق صاحب احسن اللہ تعالیٰ الیکم والینا

خدا کرے آپ کے والد ماجد حضرت مولانا عبدالحق صاحب دامت فیوضہم اور خود آپ اور سب متعلقین بخیر و عافیت ہوں ــــ ۱۳ر رمضان المبارک کا مرقومہ گرامی نامہ ماہ مبارک ہی میں مل گیا تھا جس میں آپ نے اپنی والدہ ماجدہ